بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز منگل مورخہ 8 ستمبر 2020ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ ٹرانسپورٹ (2) محکمہ آبپاشی (3) محکمہ کھیل

(4) محکمہ جنگلات (5) محکمہ کیوڈی اے

☆123 جناب نصر اللہ خان زیرے رُکن اسمبلی۔ نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 11 فروری 2019

کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ **24/فروری 2020 کو موخر شدہ**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسافر کوچوں اور بسوں میں پٹرول اور دیگر اشیاء لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب نفی میں ہے تو کیا حکومت ان مسافر کوچوں اور بسوں میں اوورلوڈنگ کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی نہیں

(ب) محکمہ ٹرانسپورٹ اس حوالے سے پہلے ہی کارروائی کر چکا ہے اور متعلقہ سیکرٹری آر ٹی اے بشمول ڈپٹی کمشنرز اور ٹریفک پولیس ولیویز اہلکاران مختلف اوقات میں مختلف جگہوں پر کارروائیاں کرتی رہی ہے اور نہ صرف چالان و جرمانہ کیا گیا ہے بلکہ ایسی کمپنیوں پر گاہے بہ گاہے پابندیاں بھی لگاتی رہی ہیں۔ اسکے باوجود اگر دوبارہ کمپنیاں ایسی غلطی کی مرتکب ہوتی ہیں تو ان کے پرمٹس منسوخ / کینسل کر دیئے جاتے ہیں۔

اس حوالے سے صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان نے متعلقہ کمشنرز کی رپورٹ پر متعدد پرمٹ منسوخ / کینسل کئے ہیں اور اخبارات میں بھی ہدایات جاری کئے ہیں جیسا کہ مورخہ 29-06-2017 میں پرمٹ نمبر 352/2007/PTA اور حال ہی میں ایکسیڈنٹ کرنے والی کمپنیوں کی گاڑیوں کے تمام پرمٹ معطل کر دیئے گئے ہیں۔ جس میں المحمود کوچ

کمپنی اورالجہانزیب کوچ کمپنیوں کے تمام پرمٹس موٹروہیکل آرڈیننس 1965 کے سیکشن 62 کے تحت معطل رمنسوخ کر دیئے گئے ہیں۔آرڈر نمبر 1-MTG:/PTA/2019 بمورخہ 08-02-2019 اورتمام اخباری اشتہارات بشمول آرڈرنمبر 28-MTG/PTA/17/492/93 کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆128 جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی۔نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 11 فروری 2019

کیاوزیرآبپاشی ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ **10/اکتوبر 2019 کوموخرشدہ**

(الف) کیایہ درست ہے کہ مالی سال 2018-19 کے بجٹ میں توئی ورباتوزئی ڈیم کے لئے رقم مختص کی گئی ہے

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تومذکورہ ڈیم کے لئے کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے اورمختص کردہ رقم میں سے اب تک کسقدر رقم جاری کی گئی ہے۔اوراگرجواب نفی میں ہے تومذکورہ ڈیم کے لئے رقم مختص نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں۔تفصیل دی جائے نیز مذکورہ ڈیم کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کا نام اورمدت تکمیل کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرآبپاشی

جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال 2018-19 کے بجٹ میں توئی ورباتوزئی ڈیم قلعہ سیف اللہ کے لئے رقم مختص کی گئی ہے۔وفاقی حکومت کی جانب سے پی ایس ڈی پی میں 1000 ملین جبکہ صوبائی حکومت کی جانب سے پی ایس ڈی پی میں 3000 ملین مختص کی گئی ہے۔امسال مذکورہ ڈیم کے لئے اب تک وفاقی حکومت کی جانب سے 200 ملین اور صوبائی حکومت کی جانب سے 30 ملین کی رقم جاری کی جاچکی ہے جوکہ اب تک پروجیکٹ کے اکاؤنٹ میں منتقل نہیں ہوئی۔

پروجیکٹ ڈائریکٹر کا نام: بشیرالدین ترین۔

اگر پروجیکٹ کے لئے پی ایس ڈی پی میں مختص کردہ تمام رقم جاری کی جائے توانشاءاللہ مذکورہ پروجیکٹ کا کام دسمبر 2019 تک مکمل ہوجائے گا۔

☆129 جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی۔ نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

کیاوزیرآبپاشی ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 11 فروری 2019

(الف) کیایہ درست ہے وفاقی بجٹ برائے 2018.19 میں بلوچستان میں ڈیمز کے تعمیر کی منظوری دی جاچکی ہے۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ان ڈیمز کے نام اور منظور کردہ رقم کی ضلع وار تفصیل دی جائے.

وزیر آبپاشی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

وفاقی حکومت کی جانب سے بجٹ 2018.19 میں بلوچستان کے ذیل ڈیمز کے لیے رقم مختص کی گئی ہے۔

سیریل نمبر	سکیم کا نام	مختص کردہ رقم 2018.19 (ملین)
1	اباتو، دسیرا اور سنزیلا ڈیم چمن	100
2	دوسی ڈیم ضلع گوادر	35
3	100 ڈیلے ایکشن ڈیم بلوچستان پیکج ٹو (26 ڈیم)	296.595
4	100 ڈیلے ایکشن ڈیم بلوچستان پیکج تھری (20 ڈیم)	200
5	100 اسمال ڈیمز تحصیل دوبندی، گلستان، قعلہ عبداللہ اور چمن ایریا ضلع قعلہ عبداللہ	200
6	200 اسمال چیک ڈیم گراؤنڈ واٹر ریچارج آف کوئٹہ	100
7	بسول ڈیم تحصیل اورمرہ ضلع گوادر	800
8	بھنداروا سٹوریج ڈیم انجیرہ زہری ضلع خضدار	35
9	بوھرماس اسٹوریج ڈیم تحصیل وڈھ ضلع خضدار	20
10	گرہ اسٹوریج ڈیم تحصیل وڈھ ضلع خضدار	70
11	خزینہ ڈیم موسیٰ خیل	40
12	مارہ تنگی ڈیم ضلع لورالائی	100
13	ڈیم اگبرگ ایریا کوئٹہ	50
14	اسمال اسٹوریج ڈیم یوسف کچھ ملازئی ضلع پشین	35
15	تگ اسٹوریج ڈیم تحصیل وڈھ	44
16	200 ڈیم قعلہ عبداللہ گلستان اینڈ دوبندی تحصیل ضلع قعلہ عبداللہ	100
17	فیزی بلیٹی اسٹیڈی واٹر ریسورس ڈیولپمنٹ وکنسٹرکشن آف اسمال میڈیم ڈیم بلوچستان	10063

1000	گرک اسٹوریج ڈیم ضلع خاران	18
100	پیسی جھل ڈیم ضلع خضدار	19
76.56	شادی کور ڈیم ضلع گوادر	20
100	اسمال ڈیم تحصیل خالق آباد ضلع قلات	21
1000	توئی ور باتوزئی ڈیم پروجیکٹ ڈسٹرکٹ قلعہ سیف اللہ	22
100	اُوچ ونی ڈیم ضلع زیارت	23
30	عمرزئی ڈیم پشین	24
100	وام تنگی ڈیم ضلع ہرنائی	25
35	کنگوری اسٹوریج ڈیم شاہ نورانی ضلع خضدار	26
100	قیصر پٹی ڈیلے ایکشن ڈیم ضلع نوشکی	27
20	ریکو ڈیلے ایکشن ڈیم ضلع نوشکی	28

☆156 **جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی۔** نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔

کیا وزیر کھیل ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ 25مارچ 2019

مالی سال 2017.18 اور 2018.19 کے اولڈ اسپورٹس مین (Men) میں کل کسقدر رفنڈ زر رقم تقسیم کی گئی ان کے نام بمعہ ولدیت، فراہم کردہ رقم، نام کھیل، طریقہ کار تقسیم اور ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبران کے نام بمعہ ولدیت، عہدہ، گریڈ و دیگر کوائف کی تفصیل دی جائے۔ نیز مذکورہ کمیٹی کے زیر انتظام منعقدہ اجلاسوں کی تعداد تاریخ انعقاد، شرکاء اور کئے جانیوالے فیصلوں کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کھیل

مالی سال 2017.18 اور 2018.19 کے دوران اولڈ سپورٹس مین میں جسقدر رفنڈ زر رقم تقسیم کی گئی ان کے نام بمعہ ولدیت، فراہم کردہ رقم، نام کھیل، طریقہ کار تقسیم کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔ البتہ ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبران کیلئے بورڈ تشکیل نہیں ہو پائی ہے۔ چونکہ بورڈ کے چیف ان پیٹرن گورنر بلوچستان ہونگے اس حوالے سے مذکورہ بورڈ کی تشکیل کیلئے جناب سیکرٹری اسپورٹس نے سمری گورنر بلوچستان کو ارسال کردی ہے۔ جونہی بورڈ کی تشکیل ہو پائے گی تو ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبران کے نام بمعہ والدیت، عہدہ گریڈ و دیگر کوائف کی تفصیل ارسال کردی جائے گی اور مذکورہ کمیٹی کے 3

☆212 نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ۔11/اکتوبر/2019

کیا وزیر کیو ڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ہزار گنجی گیراج کمپلیکس میں واقع پلاٹس کی کل تعداد کتنی ہے اور یہ کن کن افراد کو الاٹ کیے گئے ہیں ان کے نام بمع ولدیت، جائے سکونت جمع شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز ان پلاٹس کی قرعہ اندازی، کب کی گئی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر کیو ڈی اے

ہزار گنجی گیراج کمپلیکس میں قائم گراجز کی کل تعداد 244 ہے اور یہ جن جن افراد کو الاٹ کے گئے ہیں۔اُن کے نام بمعہ ولدیت جائے سکونت اور جمع شدہ رقم کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔ نیز ان پلاٹوں کی قرعہ اندازی 1998 میں کی گئی تھی۔

سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کوئٹہ

مورخہ 7/ستمبر 2020